

مسلمانان سے چاہتی ہے کہ تم اپنے مردے باہر شہر کے دفن کرو اور اگر امر مانع ہو تو اس قطعہ زمین میں دفن کرو، جو اس کام کے لیے میونسپلٹی اپنے روپیہ سے خرید کرے۔ انتظام اس زمین کا اور مسلمانوں کے مردے دفن ہونے کا میونسپلٹی اپنے ہاتھ میں رکھے گی اور تم سے بابت دفن، ان مردہ مسلمانوں سے۔ جس نے حقوق و احکام شامی سے رفاہ عام کے لیے قریب قریب تمام ایشیا، پر (مستثنیات، جزوی کے سوا) جو باہر سے اندرون میونسپلٹی بغرض تجارت یا خاص استعمال آئیں، چنگی لینے کا عام رعایا لیا ہے، خواہ رعایا کسی قوم و مذہب کی ہو۔ واجب الادا مال کی چنگی نہ ادا ہونے پر وہ مال ضبط ہو جاتا ہے یا جرمانہ لیا جاتا ہے۔ بست زیادہ حصہ رعایا کا اس چنگی کو بست کراہت اور مجبوری کے ساتھ ادا کرتا ہے۔ میونسپلٹی اس رقم چنگی سے جس میں ہندو مسلمانوں وغیرہ کا روپیہ شامل ہے، مسلمان مردوں کے لیے قنارت میں میونسپلٹی کی آمدنی سے جس کی تشریح اوپر کی گئی اور اس طرح زمین کا معاوضہ یا بھج کے ساتھ خریدنا جیسا کہ بیان کیا گیا، شرعاً ناجائز و غضب ہے یا نہیں اور اس میں مردوں کا دفن ہونا غیر مذہب والوں کو فیض ادا کر کے جائز ہے یا ناجائز؟ مکروہ ہے یا حرام اور مردہ دفن کرنے والا داخل مصیبت ہے یا نہیں

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

گورنمنٹ کا زمین کو معاوضہ یا بھج کے ساتھ خریدنے کے جواز و عدم جواز کے ہم جواب وہ نہیں ہیں۔ رہا اس میں مسلمان مردوں کا دفن ہونا غیر مذہب والوں کو فیض ادا کر کے مجبور مسلمانوں کے لیے تو یہ جائز ہے اور وہ زمین مسلمانوں کے حق میں منسوب نہیں ہے۔ شامی قانون نے اپنے قانون کے رو سے اس میں یہ سوال زیادہ مفید ہے کہ مسلمانوں کے مذہب کے رو سے مردوں کا دفن کرنا مسلمانوں کا مذہبی کام ہے یا نہیں اور اس کے متعلق کوئی قید بڑھانا مذہب میں دست اندازی ہے یا نہیں؟ اگر سے تو گورنمنٹ کو اپنے معاوضے اور قانون کے رو سے مسلمانوں کے مذہبی کاموں میں دست اندازی کرنے سے ب: دفن کرنا مسلمانوں کے مذہبی کاموں میں حمایت ضروری کام ہے اور اس میں کوئی قید بڑھانا مذہب میں بست بڑی دست اندازی ہے۔ عادل گورنمنٹ کو اپنے مسکین رعایا پر مہربانی فرما کر ان کے زندہ اور مردوں کو اس سنے اور نہایت تکلیف رساں قانون سے ضرور بچانا چاہیے۔ [1]

[1] اصلی مجیب کا نام درج نہیں ہے۔ حافظ صاحب وغیرہ کی صرف تصحیح درج ہے۔

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب المحظر والاباحہ، صفحہ: 728

محدث فتویٰ